

لَهُ وَمَلِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا يَةَ الَّذِينَ آمَنُوا صَلُوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا اتَسْلِمُمَا

بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبری اللہ علیہ وسلم پر۔  
اے ایکان والوں تم بھلی آپ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

القرآن (بیب ۲۲-۳۴)

(1749)

ن ۶۸۹

شاداں میں



مجموعہ درود شرفی

از

ت مولانا محمد اشرف علی تھانوی صاحب رح

59678

1749



نَذَرَاتُهُ عَقِيدَتُهُ  
بِعْيَتُهُ لَارَهُ خَيْرَهُ  
حضر رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آله و سلم جنکا واسطہ دے کر

اللہ رب العالمین سے جو مانگا سو پایا۔ جن کے طفیل  
اللہ جل جلالہ نے اس گناہ کا کو اپنے فضل و کرم سے  
بے حد و حساب نوازا۔

عبد الغفور، عبد الجبار برادران

ہدیہ:- دعاۓ خیر

ملنے کا پتہ:- پوسٹ بکس ۸۸۵۰ کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
اللّٰهُمَّ رَبَّ الْعَالَمِينَ اتْهُمُ حَمْدُكَ اتْسَوْفَرَا وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّكَ وَ  
رَسُولِكَ سَلَامًا مَمْتَكَاثِرًا وَالرَّضْوَانُ عَلٰى أَهْلِهِ وَأَهْلَحَابِهِ مُتَوَاتِرًا

## اما بعد

احقر کو ایک بار سفر قصہ کی راز کااتفاق ہوا تو جامع الاخلاق والبرکات حافظ  
سعید احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے بروقت ملاقات یہ جتنا ظاہر فرمائی تھی کہ اگر کوئی رسالہ  
در بابِ فضائلِ درود شریف کے لکھ دیا جاوے تو خوب ہے حقر نے دوسرے  
مؤلفین کے رسائل کے کافی ہونے کا اذر کیا مگر چونکہ ہر ایک کامنزاق جد سہتا ہے  
اس لئے جو طرزِ خاص ان کے ذہن میں تھا، اس کے لئے پھر اصرار فرمایا۔ میں  
نے یہ سوچ کر کہ ایک بزرگ کی فرماش پوری ہوتی ہے اگر مرتبہ ضرورت میں کبھی نہ ہو  
تاہم ستحسان میں تو کوئی شبہ ہی نہیں۔ ناظرن کونقع بھی ضروری ہو گا۔ اس لئے بنام  
خدا تعالیٰ اس کو شروع کیا اور چونکہ درود شریف طالبِ سعادت کا تو شہ آخرت  
ہے اس معنی کا لحاظ اور حافظ صاحب کے نام کی رعایت کر کے زادُ السعید  
اس کا نام رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائی رے لئے بھی اس کو زاد سعادت بناؤں

فصل اول

## درود شرف پڑھنے کا امر و حکم

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام پڑھو۔

① حدیث شرف میں ہے ارشاد فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جمہ کے روز مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو کہ مجھ پر درود پیش ہوتا ہے۔ ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان۔

② اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مجھ پر درود کثرت سے پڑھا کرو کہ وہ تکھائے لئے موجب پاک ہے۔ ابو عیلی موصی۔

③ اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے سامنے میراذ کر آؤے اس کو چاہئے کہ مجھ پر درود پڑھے۔ نسائی، مجمع او سط طبرانی، ابو عیلی موصی، مسند امام احمد۔

④ اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص میراذ کر کر تے تو اس کو چاہئے کہ مجھ پر درود کسیجے۔ ابو عیلی موصی۔

⑥ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درود پڑھا کرو مجھ پر تمہارا درود مجھ کو پہنچتا ہے خواہ تم کہیں ہو۔ روایت کیا اس کو نسائی کے گلشنِ رحمت۔

## فصلِ دوم

### تاریخِ درود پر زجر اور وعید

- ۱ حدیث شریف میں ہے ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درونہ ہو قیامت کے روز وہ مجلس ان لوگوں کے حق میں باعثِ حسرت ہو گی گوئی ثواب کے لیے جنت ہی میں داخل ہو جاویں۔ ابن حبان۔ ابو داؤد۔ ترمذی نیسانی۔
- ۲ اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تے بُرا خیل وہ شخص ہے کہ اس کے روبرو میراذکر آئے اور وہ مجھ پر درونہ پڑھے ترمذی۔ ابن حبان۔  
صحیح المستدرک للحاکم۔
- ۳ اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملیامیٹ ہو جاوے وہ شخص کہ اس کے روبرو میراذکر ہوا اور وہ مجھ پر درونہ پڑھے ترمذی۔
- ۴ ابن ماجہ نے بسند حسن اور حافظ ابوالنعیم نے حلیہ میں روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی بھول گیا مجھ پر درود بھیجن بہک گیا وہ راہِ جنت سے۔ فضائلِ درود وسلام۔

## فصل سوم

### فضائل درود شریف

سب سے بڑھ کر توفیقیت اس کی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خود صلوٰۃ کی نسبت اپنی اور اپنے ملائکہ کی طرف فرمائی ہے چنانچہ ارشاد فرمایا۔

اَنَّ اللَّهَ وَمَلَكِتَهُ يُعِزِّلُونَ عَلَى النَّبِيِّ

(۱) حدیث شریف میں ہے ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کے جمع کے روز جو شخص مجھ پر درود بھیجا ہے وہ مجھ پر بیغ کیا جاتا ہے صحیح المستدرک للحاکم۔

(۲) اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجا ہے اللہ تعالیٰ میری رُوح مجھ پر واپس رہیتے ہیں میہاں تک کے میں اس کے سلام کا جواب دے لیتا ہوں۔

(۳) اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے زیادہ قیامت کے روز میرے ساتھ اس کو قرب ہو گا جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا ہو گا

ترمذی۔ ابن حبان ۴۰

(۴) اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے مقرر کئے ہوئے بہت سے فرشتے اسی کام کے ہی کر سیاحی کرتے رہتے ہیں اور جو شخص میری امت میں سلام بھیجا ہے اس کو میرے پاس پہنچاتے ہیں۔ نسائی۔ ابن حبان مصنف ابن ابی شیبہ۔

عَنْ تَحْقِيقِ اللَّهِ تَعَالَى أَوْ أَنَّهُ فَرَشَّتَهُ دَرُودًا بِحَسِيبَةٍ ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

(۶) اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں حضرت جبریل علیہ السلام سے ملا۔ انہوں نے مجھ کو خوشخبری مُتائی کہ پورا کارِ عالم فرماتے ہیں کہ جو شخص آپ پر درود بھیجے گا میں اس پر رحمت بھیجوں گا اور جو شخص آپ پر السلام پڑھے گا میں اس پر السلامتی نازل کروں گا۔ میں نے یہ سن کر سجدہ شکر کے دادا کیا۔

صحیح المستدرک للحاکم۔

(۷) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں آپ پر صلوٰۃ کی کثرت کیا کرتا ہوں تو کس قدر صلوٰۃ اپنا معمول رکھوں۔ فرمایا جس قدر تمہارا دل چاہے۔ میں نے کہا ایک رُبع، یعنی تین رُبع اور وظائف رہیں۔ فرمایا۔ جس قدر تمہارا دل چاہے اور اگر پڑھا دو تو تمہارے لیئے زیادہ بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا نصف۔ فرمایا۔ جس قدر چاہو اور اگر زیادہ کر دو اور بہتر ہے۔ میں نے کہا تو پھر سب درود بھی درود رکھوں گا۔ فرمایا۔ تواب تمہارے سب فکروں کی بھی کفایت ہو جاوے گی۔ اور تمہارا گناہ بھی معاف ہو جائے گا۔ ترمذی۔ صحیح المستدرک للحاکم۔

(۸) اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مجھ پر ایک بار دروز پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماویں اور اس کے دس گناہ معاف ہوں اور اس کے دس درجے پڑھیں اور دس نیکیاں اُس کے نامِ اعمال میں لکھی جاویں۔ نسائی۔ مجمع کبیر طبرانی۔

(۹) اور ایک روایت میں ہے کہ درود پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ اس تر رحمتیں نازل فرماتے ہیں اور مذاکہ اس کے لئے نشست برداشت کرتے ہیں۔

⑩) کعب الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت  
مُوسیٰ علیہ السلام کو وحی فرمان گئی کہ تم چاہتے ہو کہ قیامت کے روز تم کو پیاس نہ لگے۔  
عرض کیا۔ ہاں۔ ارشاد ہوا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی کثرت کیا کرو۔ روایت  
کیا اس کو اصحابہ نے۔ حاشیۃ الحزب۔

⑪) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے جو شخص مجھ پر درود کی کثرت کرے گا وہ عرش کے سایہ میں ہو گا۔ روایت کیا  
اس کو دلبیمی نے۔ حاشیۃ الحزب۔

⑫) اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مجھ پر میری قبر کے پاس  
درود تشریف پڑھتا ہے اس کو میں خود سنتا ہوں اور جو مجھ سے فاصلے پر درود پڑھتا  
ہے وہ مجھ کو پہنچا دیا جاتا ہے یعنی بذریعہ ملائکہ کے۔ روایت کیا اس کو بہقی کے  
شعب الایمان میں۔

⑬) دُرمختار میں اصحابہ نے نقل کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے جو شخص مجھ پر درود پڑھے اور وہ قبول ہو جاوے تو اتنی سال کے گناہ  
اس کے محروم ہوتے ہیں۔

⑭) شفایں ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مسلمان مجھ پر  
درود کھیجتا ہے۔ فرستہ اس درود کو لے کر مجھ تک پہنچا آتا ہے اور نام لے کر کہتا ہے  
کہ فلا نما ایسا ایسا کہتا ہے یعنی اس طرح درود کھیجتا ہے۔ فضائل درود سلام۔

۱۵) ابوبیعلی نے روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھت کر مجھ پر درود بھینے کی تحقیق وہ پاکیزگی ہے واسطے تمہارے یعنی بسیب درود کے گناہوں سے پاکی اور ہر طرح کی ظاہری و باطنی، جانی و مالی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔ فضائل درود وسلام۔

۱۶) امام احمد اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آدمی مجھ پر درود بھیجا ہے فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں۔ یعنی اس کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود بھیجا رہتا ہے۔ اب اختیار ہے خواہ درود بھجو مجھ پر یا زیادہ مقصود یہ ہے کہ درود بخترت پڑھنا چاہیئے فضائل درود وسلام۔

۱۷) طبرانی نے اوسط میں روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص درود بھیجے مجھ کسی کتاب میں ہمیشہ فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔ جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔ فضائل درود وسلام۔

۱۸) امام مستغفری رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی ہر روز سو بار درود پڑھے اس کی سو حاجتیں پوری کی جاویں تیس رینیاں کی باقی آخرت کی۔ فضائل درود وسلام۔

۱۹) طبرانی نے روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص

صبح کو مجھ پر دس بار درود بھیجے اور شام کو دس بار، قیامت کے روزہ اس کے لئے میری شفاعت ہوگی۔ فضائل درود وسلام۔

(۲۰) ابو حفص ابن شاہین نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مجھ پر نہ رکھ مرتبہ درود پڑھنے مرجے گا جب تک کہ اپنی جگہ جنت میں نہ دیکھ لے گا۔ سعایہ۔

(۲۱) دلمبی نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت کے مہول اور خطرات سے وہ شخص زیادہ نجات پا سکے گا جو درد نیا میں مجھ پر درود زیادہ بھیجا ہو گا۔ سعایہ۔

### فصل چہارم

#### درود شرفی کے خواص

(۱) حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ تمام دعائیں رُکی رہتی ہیں جب تک

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود نہ پڑھو میجم او سط طبرانی۔

(۲) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ دعا آسمان و زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اور پہنچ جاتی جب تک کہ اپنے نبی پر درود نہ پڑھو۔ ترمذی۔

(۳) حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جس کا کان بولنے لگے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کرے اور آپ پر درود پڑھے اور یوں کہے کہ جس

نے مجھ کو یاد کیا ہوا اللہ تعالیٰ اُس کو خیر و رحمت سے یاد فرمائیں مجھ کے طیرانی۔  
مسند امام احمد۔

(۳) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس شخص کو منتظر ہو کے میراں  
بڑھ جاؤے وہ یوں کہا کرے۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلَى الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

(۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا۔ اس کا  
پاؤں سوگیا۔ آپ نے فرمایا۔ جو شخص تجھ کو سب سے زیادہ محبوب ہواں کا نام  
لے اس نے کہا مُحَمَّدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اسی وقت سُن اتر گئی۔  
حدیث موقوف۔

(۵) ایک بار حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا پاؤں سوگیا۔ آپ نے یہ عمل  
کیا۔ اسی وقت سُن اتر گئی۔ حاشیہ حسن از مائۃ الفوائد۔

(۶) حدیثوں میں نمازِ حاجت تمام حوانج پوری ہونے کے لئے آئی ہے۔ اس میں کہنی بعد  
نماز کے درود شریف پڑھا جاتا ہے تو درود شریف کو کامیابی حوانج میں خل ٹھہرا۔  
حفظِ قرآن مجید کی دعا حدیث شریف میں آئی ہے اس دعا کے ساتھ بھی  
درود شریف پڑھا جاتا ہے۔ پس درود شریف کو حفظِ قرآن مجید میں بھی خصل ہوا۔  
(۷) ابوموسیٰ مدنیؑ کے بندِ ضعیف روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے، جب تم کسی چیز کو کھبول جاؤ، مجھ پر درود بھیجرو وہ چیز یاد آجائیگ۔

اِشاء اللہ تعالیٰ۔ فضائل درود و سلام۔

⑩ سب سے لذتی تاریخ شیریں تر خاصیت درود شرفی کی یہ ہے کہ اس کی  
بدولت عشاقوں کو خواب میں حضور پورصلی اللہ علیہ وسلم کی دولت زیارت متین  
ہوتی ہے۔ بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔ شیخ بعد الحق  
دہلوی رحمہ اللہ نے کتاب ترغیب اہل السادات میں لکھا ہے کہ شب جمعہ  
میں دور کعت نمازِ نفل پڑھے اور ہر کعت میں گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار قل  
ہواللہ او بعید سلام تو باریہ درود شرفی پڑھے۔ اشاء اللہ تعالیٰ تین جمیع نہ گز نے  
پاویں گے کہ زیارت نصیب ہوگی۔ وہ درود شرفی یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَاصْحَابِہٖ وَسَلِّمُ.

دیگر۔ نیز شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دور کعت نماز پڑھے۔ ہر کعت  
میں بعد الحمد کے پیسے بار قل ہواللہ او بعید سلام کے یہ درود شرفی ہزار مرتبہ پڑھے۔  
1000  
دولت زیارت نصیب ہو۔ وہ یہ ہے۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی اَنْبَيِّ الْأُّمَّةِ۔

دیگر۔ نیز شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ سوتے وقت ست بار اس درود شرفی  
کو پڑھنے سے دولت زیارت نصیب ہو۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَخْرُ  
النُّورِ إِنَّمَا مَعَهُ الْأَسْوَارِ وَإِنَّمَا هُجَتِّدَ وَعَرُوسِ مُمْلَكَتِكَ وَإِمَامِ  
خُضُرَتِكَ وَطَرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيقِ شَرِيعَتِكَ وَالْمُتَلَزِّدِ

بِتَوْحِيدِكَ الْأَنْسَانِ عَيْنُ الْوُجُودِ وَالسَّبَبِ فِي كُلِّ مَوْجُودٍ عَيْنِ اِعْيَارِ خَلْقِكَ  
الْمُتَقَدِّمِ مِنْ تَوْرِفِ سَيِّدِكَ صَلَوةً تَدْرُجِيْدَ وَامْدَهَ وَتَبْقَى بِسَقَايَكَ وَلَا مُنْتَهَى  
لَهَا دُونَ عِلْمِكَ صَلَوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْفِيْهَ وَتَرْضَى بِهَا عَنِيْا يَارَبِّ الْعَلَمِيْنَ -

دیگر۔ اس کو بھی سوتے وقت چند بار پڑھنا زیارت کے لئے شیخ  
نے لکھا ہے :۔ اللَّهُمَّ رَبَّ الْجِلَّ وَالْحَرَادِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْعَرَامِ وَرَبَّ  
الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ أَبْلُغْ لِرُوحِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ مِنَّا السَّلَامَ -  
مگر بڑی شرط اس دولت کے حصول میں قلب کا شوق سے پرہوتا اور ظاہری  
باطنی معصیتیں سے بچنا ہے۔ فضائل درود وسلام۔

برائے دُعَائے مغفرت:- شاہدہ حفیظ (مرحومہ)

والله او روالله (مرحومہ) عبد الغفور

### فصل پنجم

## حکایات و اخبار متعلقہ درود شریف

① مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل کیا ہے کہ قیامت میں کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جاویں گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پرچہ سرانگشت کے برابر بھاول کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا۔

وہ مومن کہے گا۔ میرے ماں باپ آپ پر بیان ہو جاویں۔ آپ کون ہیں۔؟ آپ کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے۔ آپ فرمادیں گے۔ میں تیرانی ہوں اور یہ درود ہے جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا۔ میں نے تیری حاجت کے وقت اس کو ادا کر دیا۔ حاشیہ حسن۔

② حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کے جبیلُ القدر تابعی اور خلیفہ راشد ہیں، شام سے مدینہ منورہ کو خاص قاصد سمجھیتے تھے کہ ان کی طرف سے روقدہ شریف پر حاضر ہو کر سلام عرض کرے۔ حاشیہ حسن از فتح القدير۔

③ روفتہ الاحباب میں امام سعیل بن ابراہیم مزنی سے جو امام شافعی رحمہ اللہ کے بڑے شاگردوں میں ہیں نقل کیا ہے کہ میں نے امام شافعیؓ کو بعد انتقال کے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا معامل فرمایا۔ وہ بولے مجھے خوش دیا اور حکم دیا کہ مجھ کو تعظیم و احترام کے ساتھ بہشت میں لے جاویں اور یہ سب برکت ایک درود کی ہے جس کو میں پڑھا کرتا تھا۔ میں نے پوچھا۔ وہ کون

درود ہے؟ فرمایا یہ ہے۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَلَّمَا ذَكَرَهُ  
الذَّاكِرُونَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ۔ حاشیہ حسن۔

(۲) منابع المختارات میں ابن فاکہانی کی کتاب الحجر منیر سے نقل کیا ہے کہ ایک بزرگ شیخ صالح  
موسیٰ فخر ری نباتیا اتھے۔ انہوں نے اپنا گزرا ہوا قصہ مجھ سے نقل کیا کہ ایک جہاز دو بنے  
لگا اور میں اس میں موجود تھا۔ اس وقت مجھ کو غندگی سی بھی۔ اس حالت میں  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ درود تعلیم فرمائی کہ جہاز میں اس کو ہزار بار  
پڑھیں۔ ہنوز تین سو بار پڑھتے ہیں مجھ کی طرف کھٹکی کر جہاز نے نجات پائی اور بعد اُلممَات کے  
لئے اُنکے علی اکل شئیٰ قدیر بھی اس میں معمول ہے اور خوب ہے۔ وہ درود یہ ہے  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةً تُسْجِنَّ بَهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْأَفَاتِ  
وَتَمْضِيَ لَنَا بَهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرَنَا بَهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعَنَا بَهَا أَعْلَى  
الدَّرَجَاتِ وَتَبَلِّغَنَا بَهَا أَقْصَى الْغَلَيْكَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَلَعْدَ الْمَمَاتِ  
اور شیخ مجید الدین صاحب قاموس نے بھی اس حکایت کو بند خود کیا ہے فیضائل درود مسلم

(۳) بعض رسائل میں عبد اللہ بن عمر قواریر سے نقل کیا ہے کہ ایک کاتب میرا ہمایہ تھا

لے اس درود تحریف کا بکثرت پڑھا اور مکان میں لکھ کر چاپ کرنا تمام امر اقصیٰ و بائیہ ہیض و طاعرن غیر  
سے حفاظت کے لئے مفید ارجو ہے اور قلب کو بھیب و غریب اطمینان بخاتا ہے اور ترقعنَا بَهَا  
کے بعد بعض لوگ لفظ عنذر کے بھی پڑھتے ہیں جو حضرت مولانا مظلہ نے ایک والانامر میں احقر کو اسی  
طرح تحریر فرمایا تھا۔ حرر رہ محمد انعام اللہ غفرل اللہ ۱۲۔

وہ مر گیا۔ میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ خدا تعالیٰ نے تیرے ساتھ  
کیا معاملہ کیا۔ کہا۔ مجھے بخشن دیا۔ میں نے سبب پوچھا۔ کہا۔ میری عادت تھی  
جب نامِ پاک رسول اللہ ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم کا کتاب میں لکھتا تو  
صلی اللہ علیہ وسلم بھی ڈرھاما۔ خداۓ تعالیٰ نے مجھ کے ایسا کچھ دیا کہ نہ کسی آنکھ نے  
دیکھا اور نہ کسی کان نے سُنا، نہ کسی دل پر گزرا۔ گلشن جنت

⑥ دلائل الخیرات کی وجہ تالیف مشہور ہے کہ مؤلف کو سفر میں وضو کے لئے پانی کی  
ضرورت تھی اور ڈول رہی کے نہ ہونے سے پریشان تھے۔ ایک لڑکی نے یہ حال دیکھ  
کر دریافت کیا اور کنسنوس کے اندر تھوک دیا۔ پانی کنارے تک اب ایسا۔ مؤلف نے  
حیران ہو کر اس کی وجہ پوچھی۔ اس نے کہا یہ برکت درود شریف کی ہے جس کے  
بعد انہوں نے یہ کتاب دلائل الخیرات تالیف کی۔

⑦ شیخ زروق رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ مؤلف دلائل الخیرات کی قبر سے خوشبو  
مشک و عنبر کی آتی ہے اور یہ سب برکت درود شریف کی ہے۔

⑧ ایک معتمد و وست نے راقم سے ایک خوشنویں لکھنؤ کی حکایت بیان کی کہ ان  
کی عادت تھی کہ جب صبح کے وقت کتابت شروع کرتا تھا اول ایک بار درود شریف  
ایک بیاض پر جو اسی غرض سے بنائی تھی لکھ لیتے اس کے بعد کام شروع کرتے۔  
جب ان کے استقال کا وقت آیا تو غلبہ فکر آخرت سے خوف زدہ ہو کر کہنے لگے کہ دیکھئے

وہاں جا کر کیا ہوتا ہے۔ ایک مجذوب آنکھے اور کہنے لگے بابا کیوں گھبرا تا ہے وہ سیاں سرکار میں پیش ہے اور اس پر صاد بن رہے ہیں۔

⑨ مولانا فیض الحسن صاحب سہا نپوری مرحوم کے داماد نے مجھ سے بیان کیا کہ جس مکان میں مولوی صاحب کا استقال ہوا وہاں ایک ہمینے تک خوشبو عطر کی آتی ڈھی حضرت مولانا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے اس کو بیان کیا۔ ارشاد فرمایا۔ یہ برکت درود شریف کی ہے۔ مولوی صاحب کا معمول تھا کہ ہر شب جموعہ کو سیدارہ کر درود شریف کا شغل فرماتے۔

۱۰ ابوزر ع رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ آسمان میں فرشتوں کے

ساتھ نماز پڑھ رہا ہے اُس سبب حصول اس درجے کا پوچھا اس نے کہا۔ میں نے دس لاکھ حدیثیں لکھی ہیں۔ جب نام مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا آتا میں درود لکھتا تھا۔ اس سبب سے مجھے یہ درجہ ملا۔ فضائل درود وسلام۔

۱۱ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک اور حکایت ہے کہ ان کو بعد استقال کے کسی نے خواب میں دیکھا اور مغفرت کی وجہ پوچھی۔ انہوں نے فرمایا یہ پرانے درود شب جمع کو میں پڑھا کرتا تھا۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بَعْدَ دَمَنْ صَلَّی عَلٰیہٗ وَصَلَّی عَلٰی مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ لَمْ يَصِلْ عَلٰیہٗ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا أَمْرَتَنَا إِنَّمَا تَعَلَّمُ عَلٰیہٗ وَصَلَّی عَلٰی مُحَمَّدٍ

کَمَا يَحْكُمُ أَنْ يَصْلِي عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ تَصْلِي عَلَيْهِ۔

اس درود کو درودِ خمسہ کہتے ہیں۔ فضائل درود وسلام۔

(۱۲) شیخ ابن حجر عسکریؒ نے نقل کیا ہے کہ ایک صالح کو کسی نے خواب میں دیکھا اس

سے حال پوچھا۔ اس نے کہا کہ خدائے تعالیٰ نے مجھ پر رحم کیا اور مجھے سمجھ دیا اور جنت میں داخل کیا۔ سبب پوچھا گیا تو اس نے کہا کہ فرشتوں نے میرے گناہ اور

میرے درود کو شمار کیا۔ سو شمار درود کا زیادہ نکلا۔ حق تعالیٰ نے فرمایا۔ آنساں اس ہے۔ اس کا حساب مت کرو اور اس کو بہشت میں لے جاؤ۔ فضائل درود وسلام۔

(۱۳) شیخ ابن حجر عسکریؒ نے لکھا ہے کہ ایک مرد صالح نے معمول مقرر کیا تھا کہ ہر رات

کو سوتے وقت درود بعدِ معین پڑھا کر تھا۔ ایک رات خواب میں دیکھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور تمام گھر اس کا شدن

ہو گیا۔ آپ نے فرمایا۔ وہ من لا وجہ درود پڑھ لے کے بوس دوں۔ اس شخص نے شرم کی وجہ سے رخسار سامنے کر دیا۔ آپ نے اس کے رخسار پر بوسہ دیا۔ بعد اس

کے وہ بیدار ہو گیا تو سارے گھر میں مشک کی خوبی بیانی رہی۔ فضائل درود وسلام۔

(۱۴) شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ نے مدرج النبوتہ میں لکھا ہے کہ جب حضرت حوا علیہما السلام پیدا ہوئیں جحضرت آدم علیہ السلام نے ان پر ما تھہ بڑھانا چاہا۔ ملا کرنے کہا۔

صبر کر جب تک نکاح نہ ہو جائے اور نہ رادانہ کر دو۔ انہوں نے پوچھا۔ ہر کیا ہے۔ فرشتوں نے کہا کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پہنچنے ۳ بار درود پڑھنا، اور ایک روایت میں نہیں بار آیا ہے۔

## فصل ششم

### مسائل متعلقة درود شریف

**مسئلہ ۱** عمر بھر میں ایک بار درود شریف پڑھنا فرض ہے بوجہ حکم مَسْلُوْا کے جو شعبان ۲ھ میں نازل ہوا۔

**۲** اگر ایک مجلس میں کئی بار آپ کا نام پاک ذکر کیا جاوے طحاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کامنہ ہب یہ ہے کہ ہر بار میں ذکر کرنے والے اور سننے والے پر درود پڑھنا واجب ہے۔ مگر مفتی ہب یہ ہے کہ ایک بار واجب ہے پھر مُسْتَحِب ہے۔

**۳** نماز میں بجز تسلیم کے دوسرا سرے ارکان میں درود پڑھنا کروہ ہے۔ درِ مختار۔

**۴** جب خطبہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آؤے یا خطیب یا آیت پڑھے۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا وَسَلِّمُوا ه اپنے دل میں بلا جنبش زبان کے صلی اللہ علیہ وسلم کروہ لے۔ درِ مختار۔

**۵** بے وضو درود شریف پڑھنا جائز ہے اور باوضو نور علی نور ہے۔

**۶** بجز حضرات انبیاء و حضرات ملائکہ علی جمیعہم السلام کے کسی اور پراستقلالاً درود شریف نہ پڑھے۔ البتہ تبعاً مصائقہ نہیں مثلاً یوں نہ کہے اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بلکہ یوں کہے اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ۔ درِ مختار۔

﴿۷﴾ دُرِّخَار میں ہے کہ اس بابِ تجارت کھولنے کے وقت یا ایسے ہی کسی موقع پر یعنی جہاں درود شریف پڑھنا مقصود نہ ہو بلکہ کسی دنیوی غرض کا اس کو ذریعہ بنایا جائے درود شریف پڑھنا منوع ہے۔

﴿۸﴾ دُرِّخَار میں ہے کہ درود شریف پڑھتے وقت اعضاء کو حرکت دینا اور آواز بلند کرنا جہل ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ بعض جگہ جو رسم ہے کہ نمازوں کے بعد حلقة باندھ کر بہت چلا جلا کر درود شریف پڑھتے ہیں قابل ترک ہے۔

### فصل سیفتم موقع درود شریف

﴿۱﴾ جب نام مبارک زبان پر یا کان میں آوے جیسا کہ مسائل میں گزرنا۔

﴿۲﴾ جب کسی مجلس میں بیٹھیے تو اٹھنے سے پہلے درود شریف پڑھ لے جیسا زجر (فصل دوم) میں گزرنا۔

﴿۳﴾ دعا کے اول و آخر میں پڑھے جیسا خواص میں گزرنا۔

﴿۴﴾ مسجد میں جانے اور اس سے باہر آنے کے وقت حدیث شریف میں پڑھنا آیا ہے۔ لِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَادَهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ۔ فضائل درود سلام۔

﴿۵﴾ بعد اذان کے مسلم اور ترمذی میں ہے کہ درود بھیجیں بی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پر اور مانگے آپ کے لئے دلیلِ اللہ تعالیٰ سے۔ فضائل درود سلام۔

٤ بوقتِ وضو کے۔ ابن ماجہ میں ہے ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے، نہیں وضو ہوتا اس شخص کا جو صلوٰۃ نہ کھیجئی بھی صلی اللہ علیہ وسلم پر۔  
فضائل درود وسلام۔ یعنی پورا ثواب نہیں ملتا۔

٥ بوقتِ زیارت قبر شرفی کے۔ بہقی نے روایت کیا ہے ارشاد فرمایا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے جو میری قبر کے پاس مجھ پر درود کھیجا ہے میں سُن لیتا  
ہوں۔ فضائل درود وسلام۔

٦ ابتدائی رسائل و کتب میں بعد بسم اللہ اور حمد کے درود وسلام لکھنا۔  
ابن حجر مکہؒ نے لکھا ہے کہ یہ رسم اول حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عن  
کے زمانہ میں چاری ہوئی۔ خود انہوں نے اپنے خطوط میں اسی طرح لکھا۔  
فضائل درود وسلام۔

٧ بوقتِ جانشینی کے رات میں واسطے تہجد کے۔ نسائی نے سُننِ کبیر میں ایک  
حدیثِ طول میں نقل کیا ہے کہ خداؐ تعالیٰ پسند کرتا ہے ایسے آدمی کو  
جورات کے بیچ میں اٹھا کر کسی کو خبر نہ ہو۔ کچھ وضو کرے۔ کچھ حمدِ الہی کرے  
اور درود پڑھے۔ کچھ قرآن مجید پڑھنا شروع کرے۔ فضائل درود وسلام۔

٨ واسطے دفع بلیات مثل وباوز لزدہ وغیرہ کے۔ جلال الدین سیوطیؒ کے اور دوسرے  
عہدین نے احادیث سے اس کو استنباط کیا ہے۔ فضائل درود وسلام۔

فصل ششم

## آداب متفرقہ متعلقہ درود شریف

① جب اسم مبارک لکھے، صلوٰۃ وسلام بھی لکھے یعنی صلی اللہ علیہ وسلم پورا لکھے۔ اس میں کوتاہی نہ کرے۔ صرف یا صلم پر اکتفا نہ کرے۔

فضائل درود و سلام۔

② ایک شخص حدیث شریف لکھتا تھا اور سبب بُخل کانگذ کے نام مبارک کے ساتھ درود شریف نہ لکھتا تھا۔ اس کے سید ہے ہاتھ کو مرض آکر عارض ہوا یعنی ہاتھ اُس کا گل گیا۔

③ شیخ ابن حجر الہنفی نے نقل کیا ہے کہ ایک شخص صرف صلی اللہ علیہ پر اکتفا کرتا تھا، وسلم نہ لکھتا تھا۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو خواب میں ارشاد فرمایا۔ تو اپنے آپ کو چالیس نیکیوں سے کیوں محروم رکھتا ہے۔ یعنی وسلم میں چار حرف ہیں۔ ہر حرف پر ایک نیکی اور ہر نیکی پر دس گناہ ثواب۔ لہذا وسلم میں چالیس نیکیاں ہوئیں۔ فضائل درود و مام۔

④ درود شریف پڑھنے والے کو مناسب ہے کہ بدن اور کپڑا اپک و صاف رکھے۔

⑤ آپ کے نام مبارک سے پہلے سَيِّدِنَا بُرْهادِینا مُسْتَحْب اور افضل ہے۔ درِ مختار پ

### فصل نهم

#### بعض نکات متعلقہ درود شریف

نکتہ۔ ایک سوال مشہور ہے کہ کہما صلیت میں آپ کے صلوٰۃ کو صلوٰۃ ابراہیم سے تشبیہ دی گئی اور مشبہ پہ مشبہ سے اکمل ہوتا ہے۔ اس سے صلوٰۃ محمدیہ کا نقسان لازم آتا ہے۔ سب سے مختصر اور سہل جواب یہ ہے کہ یہ صروٹیں کہ مشبہ اکمل ہوا بہت اوضح و اشہر ہونا ضروری ہے سو صلوٰۃ ابراہیم چونکہ تمام اُمم و ملیل اہل کتاب و مشرکین میں مشہور و مسلم تھی اسی لئے اس کو مُشبہ قرار دیا گیا۔

باد جو دیکھ صلوٰۃ دسلام سب انبیاء پر نازل و متوجہ رہا ہے کہ حضرت ابراہیم ②

علیہ السلام کی کیا تخصیص ہے۔ اس کی چند وجہ ہیں :-

اول یہ ہے کہ ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی شریعت کا طرز بہت ملتا ہو ہے اور انبیاء علیہم السلام کے ساتھ تو صرف اصول ہی میں توافق ہے اور آپ کے ساتھ بہت فروع میں بھی۔ اسی بتا پر ارشاد ہے

أَنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِيمَانِ اللَّهِ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَهُنَّ الظِّنِّيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا۔

دوسری وجہ یہ ہے کہ شبِ معراج میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے

اے بلاشبہ آدمیوں میں یادِ تسلیت رکھنے والے حضرت ابراہیم کے ساتھ البتہ وہ لوگ تھے جنہوں نے ان کا اتباع کیا تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور یہ ایمان والے۔ ۱۲۔

ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تھا کہ اپنی امت کو ہمارا سلام کہیے گا۔ اس لئے اس امت کو حکم ہوا کہ صلوٰۃ ابراہیمی کو نماز میں داخل کریں اور خارج نماز بھی پڑھا کریں۔

تیسرا وجہ یہ ہے کہ حضرت میرزا اسمیم علیہ السلام نے اس امت کے حال پر نہایت شفقت فرمائی تھی کہ ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کے لئے دعا فرمائی تھی۔ اس آیت میں رَبَّنَا وَالْبَعْثُ فِيْهِمْ رَسُولًا الْأَيْةُ اور آپ نے اس امت کا القب اُمّةٌ مُسْلِمَةٌ اس آیت میں وَمِنْ ذِرَيْتِنَا اُمّةٌ مُسْلِمَةٌ لَكَ رَكِحَاهَا۔ اسی لئے ارشاد ہوا ہے۔ هُوَ سَمَّا كُمَا الْمُسْلِمِينَ۔

③ اس میں کی حکمت ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ہم کو حکم بوا تھا کہ تم صلوٰۃ بھیجو۔ اس آیت میں صَلَوةً عَلَيْهِ تو ہماری طرف سے بظاہر نصیٰ علیٰ محمد مناسب ہوتا۔ مگر کچھ بھی ہم کو اللہ ہم صلی سکھلایا گیا۔ جس میں اللہ تعالیٰ ہی سے درخواست ہے کہ آپ صلوٰۃ بھیج دیجیے۔

حکمت اس میں یہ ہے کہ ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم بالکل پاک اور ہم ناپاک، ہماری صلوٰۃ آپکی شایان نہ ہوتی۔ اس لئے گویا بربانِ حال یہ کہا جاتا ہے کہ اے اللہ تبارک و تعالیٰ ہماری صلوٰۃ تو آپ کے شانِ عالیٰ کے لائق نہیں ہے۔ اس لئے

لے اے ہمارے پروگار اور اس جماعت کے اندر ہی کا ایک ایسا پیغمبر بھی مقرر کیجیے۔ ۱۳۔  
عہ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ کی شانِ عالیٰ کے۔ ۱۴۔

آپ ہی سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ اپنی صلوٰۃ بچھو دیجئے تاکہ نبی طاہر رب طاہر کی طرف سے صلوٰۃ ہو۔

شیخ ابو سلیمان دارانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ دعا سے پہلے اور پچھے درود شرف پڑھ لیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ روزوں طرف کے درودوں کو تو ضرور سی قبول فرمائیں گے اور یہ ان کے کرم سے بعید ہے کہ در میان کی چیز کو رد کرویں۔

جس طرح حدیث شرفی کی تصریح سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک ہار درود پڑھنے سے  
دش رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ اسی طرح قرآن مجید کے اشارے سے معلوم ہوتا ہے کہ  
حضرت ﷺ اسلام کی شان ارجح میں ایک گستاخی کرنے سے (الْعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْهَا)  
اس شخص پر بخوبی اللہ دس لعنتیں نازل ہوتی ہیں چنانچہ ولید بن مغیرہ کے حق میں  
اللہ تعالیٰ نے بسراۓ ستہ زاید س کلمات ارشاد فرمائے۔ حَلَّافٌ مَّهِينٌ۔  
هَتَّاَزٌ۔ هَمَشَاءٌ بِسَمِيِّهِ۔ هَمَاءٌ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٌ أَتِيهِ عُتْلٌ۔ زَنِيمٌ  
مَكْذِبٌ لِّلْدُلَّيَاتِ۔ بدلالت قولہ تعالیٰ۔

**إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ أَيَّاتٌ نَّاقَلَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ه**

عہ بہت قسیں کھائے والا بے وقت ہو طعنے دینے والا ہو چلیاں لگتا پھر  
ہو۔ نیک کام سے روکنے والا ہو۔ حد سے گزرنے والا ہو۔ گناہوں کا کرنے والا ہو  
سخت مزاج ہو۔ حرام زادہ ہو۔ آیتوں کا جھٹلانے والا۔

## فصل دہم

### درود شرفی کے صیغے

یوں توشیخ کرام سے صد ہا صیغے اس کے منقول ہیں۔ دلائل الخیرات اس کا ایک نمونہ ہے مگر اس مقام پر صرف جو صیغے صلوٰۃ وسلام کے احادیثِ مرفوعہ حقیقیہ یا حکیمیہ میں وارد ہیں ان میں سے چالیس صیغے مرقوم ہوتے ہیں جن میں ۲۵ صلوٰۃ اور ۱۵ اسلام کے ہیں۔ گوایہ مجموعہ درود شرفی کی چہل حدیث ہے جس کے باب میں بشارت آئی ہے کہ جو شخص امردین کے متعلق چالیس حدیث میری امت کو پہنچاوے اس کو اللہ تعالیٰ زمرة علماء میں محشر قرمائیں گے اور میں اس کا شفیع ہوں گا۔ درود شرفی کے امردین سے ہونا بوجہ اس کے مأمور ہونے کے ظاہر ہے تو ان احادیث شرفی کے جمع کرنے سے مضاعف ثواب (اجر درود وجاہ تبلیغ چہل حدیث) کی توقع ہے۔ ان احادیث سے قبل دو صیغے قرآن مجید سے تبرکات کھے جاتے ہیں جو اپنی عموم لفظی سے صلوٰۃ نبویہ کو بھی شامل ہیں اور ان احادیث کے بعد تین صیغے، دو صحابی سے ایک تابعی سے مرقوم ہوں گے۔ اب یہ بل کرہ ۲۵ صیغے ہیں۔ اگر کوئی شخص ان سب صیغوں کو روزانہ پڑھ لیا کرے تو تمام فضائل درکات جو جدوجہد اور صیغے کے متعلق ہیں تمام ہا اس شخص کو حاصل ہو جاویں اور ان احادیث و آثار کے بعد نمبر وارہریک کی سند یک جاذگ کر کر دی جاوے

## صیغہ قرآنی

(۱) سلام علی عبادہ الذین  
ترجمہ۔ (۱) سلام نازل ہو اللہ کے

برگزیدہ بندوں پر۔

(۲) سلام ہو رسولوں پر۔

(۱) سلام علی عبادہ الذین

اصلیفی۔

(۲) سلام علی المُرْسَلِینَ ۝

## چہل حدیث مشتمل بر صلوٰۃ وسلام (باضافہ ترجمہ) صیغ صلوٰۃ

اے اللہ سیدنا محمد اور آل محمد پر درود نازل فرا  
اور آپ کو ایسے مٹکانے پر پہنچا جو تیرے  
نزدیک مقرب ہو۔

اے اللہ (قیامت تک) قائم رہنے والی اس  
پکار اور نافع نماز کے مالک کی درود نازل فرا  
سیدنا محمد پر اور مجھ سے اس طرح راضی ہو جا کہ  
اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو۔

اے اللہ درود نازل فرمایہ نامہ دین پر جو تیرے بندے  
اور رسول ہیں اور درود نازل فرمائے مومنین  
اور مومنات اور مسلمین و مسلمات پر۔

اے اللہ درود نازل فرمایہ نامہ اور آل سیدنا محمد  
پر اور برکت نازل فرمایہ نامہ اور آل سیدنا محمد  
پر اور رحمت نازل فرمایہ نامہ اور آل سیدنا محمد  
پر جیسا کہ تو نے درود و برکت و رحمت سیدنا ابراہیم  
وآل سیدنا ابراہیم پر نازل فرمایا۔ بے شک تو  
ستودہ صفات بزرگ ہے۔

اے اللہ درود نازل فرمایہ نامہ اور آل سیدنا محمد  
پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا آل سیدنا ابراہیم  
پر بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ

(حدیث اول) اللہم صلی علی محمد  
وعلی آل محمد وآتیز لہ المقعده  
المقرب عندك۔

(۲) اللہم رب هذی الدعوة  
القائمۃ والصلوٰۃ النافعۃ صلی  
علی محمد وارض عتی رضاً لا  
تسخط بعدها ابداً۔

(۳) اللہم صلی علی محمد عبدک  
ورسولک وصلی علی المؤمنین و  
المؤمنات والمؤمنین والمؤمنات۔

(۴) اللہم صلی علی محمد وعلی آل  
محمد وبارک علی محمد وعلی  
آل محمد وارحم محمدًا وآل محمد  
کما صلیت وبارکت ورحمت  
علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم  
انک حمید مجيد۔

(۵) اللہم صلی علی محمد وعلی  
آل محمد کما صلیت علی آل  
ابراہیم انک حمید مجيد اللہم

برکت نازل فرمادن محمد اور آل سیدنا محمد پر  
جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم کی اولاد پر برکت  
نازل فرمائی بیشک تو سوده صفات بزرگ ہے۔

اے اللہ درود نازل فرمادن محمد اور آل سیدنا  
محمد پر جیسا کہ تو نے درود نازل فرمایا آل سیدنا ابراہیم  
پر بیشک تو سوده صفات بزرگ ہے اور برکت  
نازل فرمادن محمد اور آل سیدنا محمد پر جیسا کہ تو  
نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم کی اولاد پر  
بیشک تو سوده صفات بزرگ ہے۔

اے اللہ درود نازل فرمادن محمد اور آل سیدنا  
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح تو نے درود نازل  
فرمایا سیدنا ابراہیم پر بیشک تو سوده صفات بزرگ  
ہے اے اللہ برکت نازل فرمادن محمد اور آل سیدنا  
محمد پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم پر برکت نازل فرمائی  
بیشک تو سوده صفات بزرگ ہے۔

اے اللہ درود نازل فرمادن محمد اور آل سیدنا محمد  
پر جیسا کہ تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم اور  
آل سیدنا ابراہیم پر بیشک تو سوده صفات بزرگ  
ہے اور برکت نازل فرمادن محمد اور آل سیدنا محمد  
پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم پر  
بیشک تو حمیدہ صفات والا بزرگ ہے۔

بَارِكُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ  
إِنَّكَ حَمِيدٌ تَحْمِيدٌ۔

(۶) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ  
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ تَحْمِيدٌ وَ  
بَارِكُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ  
إِنَّكَ حَمِيدٌ تَحْمِيدٌ۔

(۷) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ  
عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ تَحْمِيدٌ  
اللَّهُمَّ بَارِكُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ تَحْمِيدٌ۔

(۸) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ  
تَحْمِيدٌ وَبَارِكُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
إِنَّكَ حَمِيدٌ تَحْمِيدٌ۔

عہ والفرق بین الخامس والسادس بلفظ اللہم قبل بارک کما یظہر من المسایع  
ومنها اخذہا فی زاد السعید۔

اے اللہ درود نازل فرمایا سیدنا محمد اور آل سیدنا  
محمد پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم  
پر اور برکت نازل فرمایا سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر  
جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم پر برکت نازل فرمائی  
بیشک تو سودہ صفات بزرگ ہے۔

اے اللہ درود نازل فرمایا سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد  
پر جیسا کہ تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم پر  
بیشک تو سودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ  
برکت نازل فرمایا سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر جیسا  
کہ تو نے سیدنا ابراہیم کی اولاد پر برکت نازل فرمائی  
بیشک تو سودہ صفات بزرگ ہے۔

اے اللہ درود نازل فرمایا سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد  
پر جس طرح تو نے آل سیدنا ابراہیم پر درود نازل  
فرمایا اور برکت نازل فرمایا سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد  
پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم کی اولاد پر برکت  
نازل فرمائی سارے جہانوں میں بیشک تو سودہ  
صفات بزرگ ہے۔

اے اللہ درود نازل فرمایا سیدنا محمد اور آپ کی  
ازواجِ مطہرات اور ذریات پر جس طرح تو فرمایا  
ابراہیم کی اولاد پر درود نازل فرمایا اور برکت نازل  
فرمایا سیدنا محمد اور آپ کی ازواجِ مطہرات اور ذریات  
پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم کی اولاد پر برکت  
نازل فرمائی بیشک توحیدہ صفات والا بزرگ ہے۔

(۹) اللہمَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى  
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ  
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔

(۱۰) اللہمَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى  
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ  
بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔

(۱۱) اللہمَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى  
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ  
إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى  
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ  
إِبْرَاهِيمَ فِي الْفَلَكِينَ إِنَّكَ  
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔

(۱۲) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّ  
أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا  
بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ  
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔

اے اللہ درود نازل فرمادینا محمد اور آپ کی  
ازواج مطہرات اور آپ کی ذریات پر جیسا تو نے  
درود نازل فرمایا آل ابراہیم پر اور برکت نازل فرمایا  
سیدنا محمد اور آپ کی ازدواج مطہرات اور آپ کی  
ذریات پر جیسا کہ تو نے آل ابراہیم پر برکت نازل فرمایا  
فرمائی بیشک تو سودہ صفات بزرگ ہے۔

اے اللہ درود نازل فرمائی اکرم سیدنا محمد اور آپ کی  
کی ازدواج مطہرات پر جو سارے مسلمانوں کی ایسی  
ہیں اور آپ کی ذریات اور آپ کے اہل بیت پر  
جیسا تو نے سیدنا ابراہیم پر درود نازل فرمایا  
بیشک تو سودہ صفات بزرگ ہے۔

اے اللہ درود نازل فرمادینا محمد اور آل سیدنا  
محمد پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم  
اور آل سیدنا ابراہیم پر اور برکت نازل فرمادینا  
محمد اور آل سیدنا محمد پر جس طرح تو نے برکت نازل  
فرمائی حضرت ابراہیم پر اور رحمت یبحی سیدنا محمد  
اور آل سیدنا محمد پر جس طرح تو نے رحمت یبحی سیدنا  
ابراہیم پر اور سیدنا ابراہیم کی اولاد پر۔

اے اللہ سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر درود نازل  
فرماجس طرح تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم  
کی اولاد پر درود نازل فرمایا بیشک تو سودہ صفات  
بزرگ ہے۔ اے اللہ سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی  
اولاد پر برکت نازل فرماجس طرح تو نے سیدنا

(۱۳) اللہمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى  
أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلَى أَلِّ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَّعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ  
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى أَلِّ إِبْرَاهِيمَ  
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔

(۱۴) اللہمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
إِنْ شَئْتَ وَأَزْوَاجِهِ أَمْحَاتِ الْمُؤْمِنِينَ  
وَذُرِّيَّتِهِ وَآهُلِ بَيْتِهِ كَمَا  
صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ  
مَّجِيدٌ۔

(۱۵) اللہمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى  
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
وَعَلَى أَلِّ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَّعَلَى أَلِّ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ  
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَرَحْمَمْ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى أَلِّ مُحَمَّدٍ كَمَا شَرَحْتَ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى أَلِّ إِبْرَاهِيمَ۔

(۱۶) اللہمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى  
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
وَعَلَى أَلِّ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ  
مَّجِيدٌ اللہمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَّعَلَى أَلِّ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

ابراہیم اور سیدنا ابراہیم کی اولاد پر برکت نازل فرمائی بیشک تو سودہ صفات بزرگ ہے اے اللہ رحمت یجمع سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی اولاد پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم اور سیدنا ابراہیم کی اولاد پر رحمت یجمع بیشک تو سودہ صفات بزرگ ہے اے اللہ سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی اولاد پر محبت آمیز شفقت فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی اولاد پر محبت آمیز شفقت فرمائی بیشک تو سودہ صفات بزرگ ہے اے اللہ سلام یجمع سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی اولاد پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم اور ان کی اولاد پر سلام بھیجا بیشک تو سودہ صفات بزرگ ہے۔

اے اللہ درود نازل فرمائی سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی آل پر اور برکت وسلام یجمع سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی اولاد پر اور رحمت فرمائی سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی اولاد پر جیسا تو نے درود و برکت اور رحمت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم اور آل سیدنا ابراہیم پر سارے جہانوں میں بیشک تو سودہ صفات بزرگ ہے۔

اے اللہ سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی اولاد پر درود نازل فرمائی سلام طرح تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی اولاد پر درود نازل فرمایا بیشک تو سودہ صفات بزرگ ہے اے اللہ سیدنا محمد اور سیدنا محمد

علیٰ ابْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ أَلِيٰ ابْرَاهِيمَ  
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ تَرَحَّمْ  
عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ أَلِيٰ مُحَمَّدٍ كَمَا  
تَرَحَّمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ  
أَلِيٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ  
اللَّهُمَّ تَحَنَّنْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ  
أَلِيٰ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ  
وَعَلَىٰ أَلِيٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ  
حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ سَلِّمْ  
عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ أَلِيٰ مُحَمَّدٍ  
كَمَا سَلَّمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ أَلِيٰ  
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

(۱۷) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ  
أَلِيٰ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَىٰ  
مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ أَلِيٰ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ  
مُحَمَّدًا وَأَلِيٰ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ  
وَعَلَىٰ أَلِيٰ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَلَمِينَ  
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

(۱۸) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ  
أَلِيٰ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ  
وَعَلَىٰ أَلِيٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ  
مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

وَعَلَىٰ أَلِّ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَيْهِ  
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ أَلِّ إِبْرَاهِيمَ  
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔  
کی اولاد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے  
سیدنا ابراہیم اور سیدنا ابراہیم کی اولاد پر برکت  
نازل فرمائی بیشک تو سودہ صفات بزرگ ہے۔  
یہ نماز والام مشہور درود ہے زاد السعید میں لکھا ہے کہ یہ سب صیغوں سے بڑھ کر  
صحیع ہے

اے اللہ اپنے بندے اور رسول سیدنا محمد پر  
درود نازل فرمائیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم کی  
اولاد پر درود نازل فرمایا اور سیدنا محمد اور آل سیدنا  
محمد پر برکت نازل فرمائی اور سعید طرح تو نے حضرت  
ابراہیم کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔

اے اللہ درود نازل فرمابنی امی سیدنا محمد اور  
سیدنا محمد کی اولاد پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم  
پر درود نازل فرمایا اور برکت نازل فرمابنی امی سیدنا  
محمد پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم پر برکت نازل  
فرمائی بیشک تو سودہ صفات بزرگ ہے۔

اے اللہ اپنے (برگزیدہ) بندے اور اپنے رسول  
نبی امی سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی اولاد پر درود  
نازل فرمائے اللہ سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی اولاد  
پر ایسا درود نازل فرمائی تیری رضا کا ذریعہ ہر اور

(۱۹) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ  
وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ أَلِّ  
إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ  
عَلَىٰ أَلِّ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَيْهِ  
أَلِّ إِبْرَاهِيمَ۔

(۲۰) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ إِلَيْتَ  
الْأُقْرَبِيَّ وَعَلَىٰ أَلِّ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ  
إِلَيْتَ الْأُقْرَبِيَّ كَمَا بَارَكْتَ عَلَيْهِ  
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔

(۲۱) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ  
وَرَسُولِكَ التَّيِّنِيَّ الْأُقْرَبِيَّ وَعَلَىٰ أَلِّ  
مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ  
أَلِّ مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَكُونُ لَكَ رَضِيَّ وَ

عہ زید فی نشر الطیب بعدہ انک حمیدا مجید ولیس هو فی زاد السعید و هو  
الصحيح لانه اخذہ من الحصن ولیست فيه هذہ الزملاۃ ۱۲

حضرت کے نئے پو را بدلہ ہوا در آپ کے حق کی ادائیگی ہوا در آپ کو وسیلہ اور فضیلت اور مقام محمود جس کا تو نے وعدہ کیا ہے عطا فرما لان تینوں کا بیان فصل ثانی کی حدیث کے پر گزر گیا اور حضور کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرما جو آپ کی شان عالی کے لائق ہوا اور آپ کو ان سب سے افضل بدله عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اس کی اُقت کی طرف سے عطا فرمایا اور حضور کے تمام برادران انبیاء و محدثین پر اے ارحم الراحمین درود نازل فرا۔

اے اللہ درود نازل فرمابنی امی سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی اولاد پر جیسا تو نے درود نازل فرمایا حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی اولاد پر اور برکت نازل فرمابنی امی سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی اولاد پر جیسا تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی اولاد پر بیشک تو سو در صفات بزرگ ہے۔

اے اللہ درود نازل فرمایدنا محمد پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسا تو نے حضرت ابراہیم پر درود نازل فرمایا بیشک تو سو در صفات بزرگ ہے۔  
اے اللہ ہمارے اوپر ان کے ساتھ درود نازل فرم۔  
اے اللہ برکت نازل فرمایدنا محمد پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسا تو نے برکت نازل فرمائی حضرت

لَهُ جَزَاءٌ وَ لِحَقِّهِ أَذَاءٌ وَ  
أَعْطَهُ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَ  
الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْنَا  
وَاجْزِهَ عَنَّا مَا هُوَ آهَلُهُ وَ  
اجْزِهَ أَفْضَلَ مَا جَاءَنَا يُنَتَّ  
نَبِيًّا عَنْ قَوْمٍ وَ  
رَسُولًا عَنْ أُمَّتِهِ وَصَلَّى  
عَلَى جَمِيعِ إِخْرَانِهِ وَمَنْ  
النَّبِيُّنَ وَالصَّالِحُونَ يَا آرَحْمَ  
الرَّاجِحِينَ۔

(۲۲) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ  
الْأَكْرَمِ وَعَلَى أَلِّيْلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى أَلِّيْلِ إِبْرَاهِيمَ  
وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَكْرَمِ  
وَعَلَى أَلِّيْلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى أَلِّيْلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ  
حَمْدٌ مَجِيدٌ۔

(۲۳) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ  
عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمْدٌ مَجِيدٌ  
الَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ  
الَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
أَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ

ابراہیم پر بیشک تو سودہ صفات بزرگ ہے۔  
اے اللہ ہمارے اور ان کے ساتھ برکت نازل فرما  
اللہ تعالیٰ کے کثرت درود اور موسیین کے کثرت درود  
نبی امی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں۔

اے اللہ اپنے درود اور اپنی رحمت اور اپنی برکتیں  
سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی اولاد پر (نازل) فرما جیسا  
تو نے حضرت ابراہیم کی اولاد پر فرمایا بیشک تو  
سودہ صفات بزرگ ہے۔ اور برکت فرمائیا  
محمد اور سیدنا محمد کی اولاد پر جیسا تو نے برکت  
نازل فرمائی حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم  
کی اولاد پر۔ بے شک تو سودہ صفات بزرگ ہے۔  
اور اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائیں نبی امی پر۔

عَلَى إِبْرَاهِيمَ رَانِكَ حَمِيدُ مَحْمِيدٌ  
أَللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَيْتَ مَعَهُمْ  
صَلَوَاتُ اللَّهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِينَ  
عَلَى مُحَمَّدٍ إِلَيْهِ الْأَعْمَقِ -

(۲۴) أَللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ  
وَبَرَكَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
جَعَلْتَهَا عَلَى إِلَيْهِ إِبْرَاهِيمَ رَانِكَ  
حَمِيدُ قَحِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ  
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَحْمِيدٌ -

(۲۵) وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأَعْمَقِ -

## صِيَغُ السَّلَام

ساری عبادات قولیہ اور عبادات بدینیہ لور عبادت  
مالیہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے  
نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں آپ پر  
نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بنوؤں  
پر۔ میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ بیشک  
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں  
کہ بے شک سیدنا محمد اللہ کے بندے اور اس  
کے رسول ہیں۔

ساری عبادیں قولیکی عبادات مالیہ عبادات بدینیہ اللہ

(۲۶) التَّحْمِيَاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ  
وَالظَّيْبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَ  
بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْتَ  
وَعَلَى عَبْلَوِ اللَّهِ الصَّلِيلِ حِينَ  
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ  
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ  
رَسُولُهُ -

(۲۷) التَّحْمِيَاتُ الظَّيْبَاتُ الصَّلَوَاتُ

کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

تمام عبادات قولیہ مالیہ بدینیہ اللہ ہی کے لئے ہیں اے نبی آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شرک نہیں ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

ساری بارکت عبادات قولیہ عبادات بدینیہ عبادات مالیہ اللہ کے نئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک سیدنا محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ کی توفیق سے شروع کرتا ہوں ساری عبادات قولیہ عبادات بدینیہ عبادات مالیہ اللہ کے لئے ہیں سلام ہو آپ پر

بِسْمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ  
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ  
عَلَيْكُنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّلِحِينَ  
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ  
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ  
وَرَسُولُهُ۔

(۲۸) أَتَشْحِيَّاتُ بِلِلَّهِ الطَّيِّبَاتِ  
الصَّلَوَاتُ بِلِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ  
الصَّلِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا  
اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ  
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

(۲۹) أَتَتَحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ  
الطَّيِّبَاتُ بِلِلَّهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا  
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ  
عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّلِحِينَ  
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ  
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ  
وَرَسُولُهُ۔

(۳۰) بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ  
الشَّجِيَّاتُ بِلِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ  
وَالظَّيِّبَاتُ اسْلَامٌ عَلَيْكَ

اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی بکریتیں ہوں  
بھم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر (بھمی) سلام ہوں  
شہادت دیتا ہوں کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود  
نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک سیدنا محمد اللہ  
کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ  
سے میں جنت کی درخواست کرتا ہوں اور جہنم  
کے پناہ چاہتا ہوں۔

پاکیزہ عبادات قولیہ عبادات مالیہ عبادات بدینیہ  
اللہ کے لئے یہ سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی  
رحمت اور اس کی بکریتیں ہوں ہم پر اور اللہ کے  
نیک بندوں پر (بھمی) سلام ہو میں شہادت دیتا  
ہوں کہ بیشک اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں  
اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک سیدنا محمد اللہ کے  
بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ کی ہی توفیق  
سے جو سارے ناموں میں سب سے بہتر نام ہے ساری  
عبادات قولیہ عبادات مالیہ عبادات بدینیہ اللہ کے لئے  
یہ میں گواہی دیتا ہوں کہ بلاشک اللہ کے سوا کوئی معبود  
نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شرک نہیں اور گواہی دیتا  
ہوں کہ بلاشک سیدنا محمد اللہ کے بندے اور اس کے  
رسول ہیں آپ کو حق کے ساتھ فرمابنداوں کے لئے خوشخبری  
دینے والا زنا فرما نوں کے لئے ڈرانے والا بناؤ کر جیجیا۔ اور  
اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ قیامت آنے والی ہے

اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ  
اللَّهِ الصَّلِيْحِينَ اَشْهَدُ اَنْ لَا  
اللَّهُ اَلَا اللَّهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ  
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ  
اَسَأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَ اَعُوذُ بِاللَّهِ  
مِنَ الشَّارِ.

(۳۱) الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّبِّ الْكَبِيرِ مُبَارَكَاتُهُ الطَّيِّبَاتُ  
الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا  
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ  
اللَّهِ الصَّلِيْحِينَ اَشْهَدُ اَنْ لَا  
اللَّهُ اَلَا اللَّهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا  
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

(۳۲) بِسْمِ اللَّهِ وَرِبِّ الْحَمْدِ خَيْرُ  
الْأَسْمَاءِ التَّسْعِيَاتِ الطَّيِّبَاتُ  
الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ اَشْهَدُ اَنَّ  
لَا اللَّهُ اَلَا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا  
شَرِيكَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ  
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ  
رَسُولُهُ اَدْسَلَهُ بِالْحَقِّ  
بَشِيرًا وَ شَذِيرًا وَ  
اَنَّ السَّاعَةَ اِتِيَّةً

اس میں کوئی شک نہیں ہے سلام ہو آپ پر  
اے بنی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں سلام  
ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر اے اللہ میری مختصر  
فرما اور مجھ کو بہایت دے۔

ساری عبادات قولیہ عبادات مالیہ اور عبادات بدنیہ  
اور ملک اللہ کے لئے ہے سلام ہو آپ پر اے بنی  
اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

اللہ کے نام سے شروع کتا ہوں ساری عبادات  
قولیہ اللہ کے لئے ہیں ساری عبادات بدنیہ اللہ کے  
لئے ہیں ساری پاکیزہ عبادات اللہ کے لئے ہیں سلام  
ہو ہم پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں  
سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں نے  
اس بات کی گواہی دی کہ بلاشک اللہ کے سوا کوئی  
معبوڈ نہیں اور میں نے گواہی دی کہ بلاشک سیدنا  
محمد اللہ کے رسول ہیں۔

ساری عبادات قولیہ عبادات مالیہ عبادات بدنیہ  
اور ساری پاکیزگیاں اللہ کے لئے ہیں میں شہادت  
دیتا ہوں کہ بلاشک اللہ کے سوا کوئی معبوڈ نہیں وہ  
تنہا ہے اس کا کوئی شرک نہیں اور بلاشک سیدنا  
محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں سلام ہو آپ  
پر اے بنی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں  
سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

ساری عبادات قولیہ مالیہ اور عبادات بدنیہ اور

لَا رَبَّ فِيْهَا السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا  
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ  
عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّلَوةُ إِنَّ اللَّهَمَّ  
أَغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي۔

(۳۴) الْتَّحْمِيَاتُ الطَّبِيَّاتُ وَالصَّلَوَاتُ  
وَالْمُلْكُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا  
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

(۳۵) بِسْمِ اللَّهِ التَّحْمِيَاتُ تُدْلِيُّهُ الصَّلَوَاتُ  
بِلِلَّهِ الرَّازِيَّاتُ تُدْلِيُّهُ السَّلَامُ  
عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ  
وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا  
وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّلِيْحِينَ  
شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّداً  
رَسُولُ اللَّهِ۔

(۳۶) الْتَّحْمِيَاتُ الطَّبِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ  
الرَّازِيَّاتُ تُدْلِيُّهُ أَشْهَدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا  
اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ  
مُحَمَّداً أَعْبُدُهُ وَرَسُولُهُ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ  
اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَ  
عَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّلِيْحِينَ۔

(۳۷) الْتَّحْمِيَاتُ الطَّبِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ

ساری پاکیزگیاں اللہ کے لئے یہ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گوہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے بنی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

تمام عبادات قولیہ بدینہ اللہ کے لئے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے بنی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو آپ اے اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

تمام عبادات قولیہ بدینہ مالیہ اللہ کے لئے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے بنی اور اللہ کی رحمت ہو۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گوہی دیتا ہوں کہ بلاشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گوہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد بے شبہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

ساری با برکت عبادات قولیہ عبادات بدینہ عبادات مالیہ اللہ کے لئے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے بنی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شبہ سیدنا محمد اللہ کے رسول ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع کرنا ہوں اور سلام، ہو اللہ کے رسول پر۔

الرَّأْكِيَاتُ لِلَّهِ أَشْهَدُ أَنْ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ  
مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْفَقِيرُ وَرَحْمَةُ  
اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا  
وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّلِيْحِينَ۔

(۲۷) التَّسْجِيَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ  
اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى  
عِبَادِ اللَّهِ الصَّلِيْحِينَ۔

(۲۸) التَّسْجِيَاتُ الصَّلَوَاتُ  
الظَّلِيْبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ  
وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى  
عِبَادِ اللَّهِ الصَّلِيْحِينَ أَشْهَدُ أَنْ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ  
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

(۲۹) التَّسْجِيَاتُ السَّبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ  
الظَّلِيْبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا  
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ  
الصَّلِيْحِينَ أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا  
رَسُولُ اللَّهِ۔

(۳۰) يُسَمِّي اللَّهُ وَالسَّلَامُ  
عَلَى رَسُولِ اللَّهِ۔

## اسانید حبیل حدیث صلوٰۃ وسلام بالمرتب

- ① روایت کیا اس کو بزار و طبران نے صغیر اور اوسط میں وفیع سے مرفوعاً کہ جو اس کو ٹھہرے اس کے لئے میری شفاعت واجب اور فروری ہے۔ سعایہ۔
- ② روایت کیا اس کو مسند احمد میں حسن حسین ③ روایت کیا اس کو ابن حبان نے اپنی صحیح میں حضرت ابو سعید خدری سے مرفوعاً کہ جس شخص کے پاس خیرات کرنے کو مال نہ ہوتا اپنی دعا میں یہ درود ٹھہرے۔ وہ اس کے لئے باعث تذکیرہ ہوگی۔ سعایہ ④ روایت کیا اس کو ہبیقی نے حضرت ابن مسعود سے مرفوعاً کہ تشهید کے بعد یہ درود ٹھہرائے۔ سعایہ ⑤ روایت کیا اس کو خاری اور مسلم اور نسانی نے کعب بن عجرہ سے مرفوعاً۔ سعایہ ⑥ روایت کیا اس کو مسلم نے سعایہ ⑦ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔ سعایہ ⑧ روایت کیا اس کو نسانی نے سعایہ ⑨ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔ سعایہ ⑩ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے سعایہ۔ ⑪ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد اور مسلم نے حدیث ابو مسعود انصاری سے ⑫ روایت کیا اس کو نسانی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ابو جمیل ساعدی سے سعایہ ⑬ روایت کیا اس کو مسلم نے سعایہ۔ ⑭ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے حدیث ابو ہریرہ سے کہ ارشاد فرمایا، رُسُول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ ہمارے گھرانے والوں پر درود ٹھہرے وقت ثواب کا پورا پہاڑ ملے تو یہ درود ٹھہرے سعایہ

- روایت کیا اس کو طبری نے اپنی تہذیب میں ابو ہرثہؓ سے مرفوعاً کہ جو شخص  
یہ درود پڑھے قیامت کے دن اس کے لئے گواہی دوں گا اور شفاعت کروں گا۔  
سعايہ ۱۵ روایت کیا اس کو خیروری نے کتاب الصلوٰۃ میں حضرت علیؑ سے مرفوعاً  
سعايہ ۱۶ روایت کیا اس کو نجد الائمہ ترجیحاتی نے حضرت علیؑ اور ابن مسعود اور جابرؓ  
سے مرفوعاً سعايہ ۱۷ روایت کیا اس اصحاب صحابہؓ نے اور یہ سب صیغوں  
سے بڑھ کر صحیح ہے۔ حرز شمین ۱۸ روایت کیا اس اصحاب صحابہؓ نے اور یہ سب صیغوں  
سے بڑھ کر صحیح ہے۔ حرز شمین ۱۹ حسن حسین ابن ماجہ حسن  
نسائی حسن حسین ۲۰ بخاری نے القول البديع میں برداشت ابن ابی عاصم مرفوعاً  
لعل کیا ہے کہ جو کوئی سائٹ جمعیت تک ہر جمیع کو سائٹ پار اس درود کو پڑھے واجب ہو  
اس کے لئے شفاعت میری۔ حاشیہ دلائل ۲۱ روایت کیا اس کو احمد نے  
اور حاکم نے اس کی تصحیح کی ہے اور سبقی نے اپنی سنن میں ابن مسعود سے لعقل کیا۔ نز۔  
روایت کیا اس کو دارقطنی نے اپنی سنن میں ابن مسعود سے مرفوعاً تز ۲۲  
روایت کیا اس کو احمد نے بریدہؓ سے۔ نز ۲۳ روایت  
کیا اس کو نسائی نے حضرت عبد اللہ بن مسعود سے ۲۴ روایت کیا اس کو نسائی  
نے حضرت ابو موسیٰ الشعراً سے ۲۵ روایت کیا اس کو نسائی نے حضرت ابو موسیٰ  
شعراً سے ۲۶ روایت کیا اس کو نسائی نے حضرت عبد اللہ بن عباس سے  
روایت کیا اس کو نسائی نے حضرت جابر سے ۲۷ حدیث متوقف ۲۸

صحیح المستدرک للحاکم موطا حسن۔ (۳۲) معجم کبیر طبرانی

حسن (۳۳) ابو داؤد حسن حسین یہ روایت صرف الہلکت اللہ تک نکوہ  
ہے مگر غالباً راوی نے اختصار کیا ہے اس لئے صیغہ سلام بھی تعمیماً میں نے لکھا دیا۔

(۳۴) روایت کیا اس کو امام مالک نے موطا میں کہ ابن عمر پڑھتے تھے۔ نسخ

ہر چند کہ اس کے مرفوع ہونے کی تصریح نہیں ہے مگر چونکہ تعلیمِ شہید سے قبل صحابہ  
جو اپنی رائے سے پڑھا کرتے تھے اس کا ترویج ہونا مُصرح ہے اس لئے مفظون

یہ بے کیا اور اس کی امثال مرفوع ہیں نزیرائے سے کسی ذکر کا داخل صلوٰۃ کرنا

بھی مستعبد ہے لہذا مرفوع میں ذکر کیا گیا (۳۵) روایت کیا اس کو امام مالک نے

کہ حضرت عائشہؓ اس کو پڑھا کرتی تھیں۔ سعایہ (۳۶) روایت کیا اس کو امام مالک

نزیر حضرت عائشہؓ سے۔ سعایہ (۳۷) روایت کیا طحاویؒ نے حضرت ابو موسیٰ

اشعری سے۔ سعایہ۔ (۳۸) روایت کیا اس کو ابو داؤد نے حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے

سعایہ (۳۹) صحیح مسلم عد. ابن حبان۔ حسن حسین (۴۰) مصنف ابن ابی شیبہ

حسن حسین (آثار نبی ﷺ) مروی ہے کہ حضرت علیؓ یہ لوگوں کو سکھلتے حاشیہ دلائل

از شفاء قاض عیض بن حمید پست کیا اسکو ان باغوں نے سادِ حسن موقوفاً حضرت ابو مسعود سے سعایہ

رسانی ہے مقولہ یہ کہ جو حسن کو تراکم کرنا چاہیے چاہے وہ یہ درود پڑھے۔ حاشیہ دلائل از شفاء۔

**Marfat.com**



**Marfat.com**



**Marfat.com**

لَهُ وَمَلِئَكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا يَةَ الَّذِينَ امْنَوْا صَلُوةً عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا اتَسْلِيمًا

یثک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر ملی اللہ علیہ وسلم پر۔  
اے ایمان والوں تم بھی آپ پر رحمت بھیجی کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

القرآن (بی۔۲۲-۳۶)

1749

ن ۱۸۹

شاداب میں



مجموعہ درود و شرف

از

ت مولانا محمد اشرف علی تھانوی صاحب رح